قسط ۶ لغات الحدیث

محمد ادریس السلفی

۶۔ عن عمزو بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال جئت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یارسول اللہ کنت ضریرا شاسع الدار ولی قائد لا یلائمنی فهل تجدلی رخصة ان اصلی فی بیتی قال اتسمع النداء قال قلت نعم قال ماا جدلک رخصة۔ (حم۳/۴۲۳)

حضرت عمر بن ام مکتومؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ پس میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول میں نابینا ہوں۔ میرا گھر دور ہے اور میرے لئے ایک راہنما ہے جو مجھ سے موافقت نہیں رکھتا۔ پس کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اذان کی آواز کو سنتا ہے کہا جی ہاں فرمایا میں تیرے لئے کسی قسم کی کوئی رخصت نہیں پاتا۔

لایلائمنی (وہ میرے موافق نہیں) یہ لاءم ملاءمۃ باب مفاعلۃ ہے اور اس میں کبھی ہمزہ کو مخفف کر کے بالیاء بھی پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ روایت ہے

من لایمکم من مملوکیکم فاطعموه مما تاکلون

لایمکم دراصل لاءمکم ہے (ء کو ی بنایا گیا) گو اس کلمہ کو لایلایمنی بھی ادا کر سکتے ہیں۔ معنی و مفہوم میں فرق نہ آئے گا۔

جب کہ اسی مادہ سے لَئِم (ک۔ف) بخیل ہونا، کمینہ کھنا کے معنی میں آتا ہے۔ بعض روایات میں "لایلاومنی" ء کی جگہ و بھی مذکور ہے۔ جو لاوم سے باب مفاعلہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

فاقبل بعضهم على بعض يتلامون

یہ ملاوۃ سے ہے جو لوم سے باب مفاعلہ سے بمعنی ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ اس حدیث مبارکہ میں لاوم سے پڑھنے کی کوئی اصل و حقیقت معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ بعض رواۃ کی تصحیف ہے۔ امام خطابی فرماتے ہیں، ھکذا (لایلاومنی" یرویہ المحد ثون وھو غلط والصواب لایلائمنی۔

تسہیل العربیہ ص۷۷۵۔ المصباح ۲/۲۸۰۔ لغات الحدیث ۵/۷۳۔ النہایۃ ۴/۲۲۰۔ اصلاح غلط المحد ثین ص۲۷۔

عن ام سلمة رضى الله عنها انہ (صلى الله عليہ وسلم) كان يقرا فى المغرب بطولى الطوليين (النہايۃ۳/ ۱۴۲) و عندالنسائى عن زيد رضى الله عنہ۔۔۔ رايت رسول الله صلى الله عليہ وسلم يقراء۔ فيها (المغرب) باطول الطوليين نسائى۲/ ۱۷۰۔ وفى رواية اوتيت السبع الطول۔

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں (انعام و اعراف) میں سے جو زیادہ لمبی ہے وہ پڑھتے تھے۔

زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اس (مغرب) میں دو لمبی سورتوں میں سے زیادہ لمبی سورۃ پڑھتے تھے۔ ایک روایت ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں مجھے ساتھ لمبی سورتیں عنایت ہوئی ہیں۔ اس سے مراد سورۃ البقرۃ۔ آل عمران۔ النساء۔ المائدۃ۔ انعام۔ اعراف۔ اور توبہ ہیں۔ باقی صد۲۴ پر